AMBASSADE DE FRANCE AU PAKISTAN
Liberté Égalité Fraternité

IUCN

AFD
AGENCE FRANÇAISE DE DÉVELOPPEMENT

خواتین اور موسمیاتی ایوارڈز

درخواستیں مطلوب ہیں

قواعد و ضوابط

خواتین اور موسمیاتی ایوارڈز

(GENDER AND CLIMATE AWARDS)

"موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق عملی اقدمات میں خواتین کی شمولیت اور قیادت کو فروغ دینا"

پس منظر

پاکستان ان 15 مما لک میں سے ایک ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کے بدترین اثرات کا شکار ہیں (جرمن واچ 2021)۔ زرعی شعبہ، جو پاکستانی معیشت کا بنیادی جزو ہے، موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات (سیلاب، خشک سالی) اور قدرتی آفات کا شکار ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے یہ اثرات براہ راست معیشت کو متاثر کرتے ہیں اور اس ضمن میں پاکستانی معیشت کو سالانہ 38 بلین امریکی ڈالر (WB اور ADB 2021) کا نقصان ہوتا ہے۔

صنفی عدم مساوات انسانی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے، جو ملک کی نصف آبادی کو سماجی، سیاسی اور معاشی زندگی میں حصہ لینے سے روکتی ہے۔ پاکستان 2022 میں (ورلڈ اکنامک فورم 2022) میں صنفی مساوات کی عالمی فہرست 146 مما لک میں سے 145 ویں نمبر پر ہے۔ پاکستانی معاشرے میں مرد و عورت کے درمیان مختلف نوعیت کی تفریق نظر آتی ہے جس کی جڑیں

معاشرے میں گہری پیوست ہیں جس کے نتیجے میں خواتین کی حیثیت مردوں کے مقابلے میں کم زور نظر آتی ہے۔اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے خاندان اور کمیونٹی کی سپورٹ کے لیے کم دستیاب قدرتی وسائل پر انحصار کرتی ہیں، جس کا نتیجہ خواتین کی غربت کے طور پر سامنے آتا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے میں خواتین کا ایک اہم کردار ہے۔وہ قدرتی ماحول کی بہترین منتظم، خوراک اگانے، اور اپنی کمیونٹی کی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اپنا بھر پور حصہ ڈالتی ہیں۔لہذا ایسے اقدامات کی حمایت کرنا ضروری ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے کیے گئے عملی اقدامات میں خواتین کی شمولیت اور قیادت کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

''خواتین اور کلائمیٹ ایوارڈ'' دراصل، قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی (اکتوبر 2021) کی ذیلی صنفی پالیسی کے مقاصد کے عین مطابق ہے۔یہ IUCN اور وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی (MoCC) کا تیار کردہ صنفی لائحہ عمل برائے موسمیاتی تبدیلی (Climate Change Gender Action Plan (ccGAP) پر عمل درآمد کے حوالے سے ایک ٹھوس قدم ہے جس کا اجرا جولائی 2022 کو کیا گیا ہے۔

صنفی لائحہ عمل برائے موسمیاتی تبدیلی (ccGAP) صنفی مساوات کو بنیادی اصول کے طور پر تسلیم کرنے، اور مقامی اور قومی سطح کے پالیسی پروگرام اور ڈیزائن میں خواتین کی شمولیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے خواتین کے لیے جامع پالیسی مکالمے، صلاحیت کی تربیت، اور پائلٹ پروجیکٹس کی حمایت کرتا ہے۔اس میں صنفی تحفظات کے حوالے سے معلومات اور عملی اقدام میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ جیسے کہ قدرتی آفات میں خواتین کا تحفظ، زراعت اور خوراک کی پیداوار میں خواتین کے کردار کو سمجھنا، اور توانائی اور نقل وحمل کے شعبوں میں خواتین کی اپنی مدد آپ کے تحت کاروباری منصوبوں کی مدد کرنا، نیز موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے وسائل میں اضافہ، خصوصاً وہ وسائل جو صنفی ترجیحات کو مربوط کرتے ہیں اور خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات کی عکاسی کرتے ہیں۔

خواتین اور موسمیاتی ایوارڈز (Gender and Climate Awards) کے اجرا کا مقصد

اس ایوارڈ کا بنیادی مقصد موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی جنگ میں خواتین کے مرکزی کردار کو اجاگر کرنا اور پیرس معاہدے کے نتیجے میں بنائی گئی تمام پالیسیوں میں صنفی مساوات کو ضم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرنا ہے۔

یہ ایوارڈ ایسے تمام بہترین اور ٹھوس حل کے حامل منصوبوں کی جانب توجہ مرکوز کروائے گا جو زیادہ منصفانہ، مساوی اور صحت مند سیّارے کے لیے سول سوسائٹی کی خواتین کی قیادت میں انجام دیے جا رہے ہوں۔

یہ منصوبہ صنفی مساوات اور انصاف کو فروغ دینے اور موسمیاتی تبدیلی کے عملی اقدامات میں نوجوانوں کی شمولیت کے حوالے سے پیرس معاہدے کے عین مطابق ہے۔

یہ ایوارڈ خواتین یا صنفی نقطہ نظر کے ساتھ کیے گئے تمام اقدامات، منصوبوں اور حل کو تسلیم کرے گا۔

ایوارڈز میں شامل موضوعات

1۔ زرعی ماحولیات، زرعی جنگلات، گھریلو کاشت کاری اور پائیدار ماہی گیری:

پائیدار اور مضبوط (لچک دار) زرعی نظام، جو خواتین کو اپنی پیداوار، غذائیت کو بہتر بنانے اور اپنے کام کے بوجھ کو کم کرنے، اپنے گھر اور برادری میں زیادہ خودمختار ہونے میں مدد فراہم کرتا ہے (مٹی، زمین اور سمندری ماحولیاتی نظام کا تحفظ/ بحالی؛ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے موافقت اور لچک میں اضافہ (روایتی بیج، فصلوں میں تنوع، لائیوسٹاک، کراپ ایسوسی ایشن، بہتر پائیدار زراعت، ماہی گیری اور گلہ بانی کے طریقے)۔

2۔ دیہی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانا: پیداواری وسائل اور زمین تک رسائی اور کنٹرول، بنیادی ڈھانچے اور خدمات تک رسائی (مثال کے طور پر پیشہ ورانہ زرعی تنظیموں کی طرف سے فراہم کردہ اقتصادی خدمات، مشورہ، تربیت، ویٹرنری خدمات)۔ مالیات تک رسائی، کاروباری ترقی، مقامی کمیٹیوں یا کوآپریٹیو انتظامیہ میں شرکت۔

3۔ قدرتی وسائل اور حیاتیاتی تنوع کا پائیدار انتظام: وسائل کا تحفظ، قدرتی وسائل کا مربوط انتظام، حیاتیاتی تنوع، جنگلات کا تحفظ، سمندری اور میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کا تحفظ، صحرازدگی کے خلاف جنگ۔

4۔ پانی اور صفائی ستھرائی: پانی تک رسائی، آبی وسائل کا مربوط انتظام، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے خواتین کی گھریلو ذمے داریوں میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے، خواتین کی شمولیت سے ماحول دوست اور بہتر صفائی کی سہولیات کا قیام، آبی وسائل کے انتظام اور فیصلہ ساز اداروں میں خواتین کی شرکت۔

5۔ توانائی اور فضلہ: توانائی کی بہتر کارکردگی، قابل تجدید توانائی، فضلہ کا انتظام اور بحالی۔

6۔ موسمیاتی خطرے کی روک تھام اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ: موسمیاتی خطرات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے بارے میں معلومات تک جامع رسائی، آفات کے خطرات سے روک تھام کا انتظام (DRM) کے حوالے سے فیصلہ ساز اداروں میں خواتین کی شرکت، خواتین کی نقل وحرکت کی پابندیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، اور قدرتی آفات کے بعد صنفی بنیاد پر بڑھتا ہوا تشدد، موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات کی روک تھام اور انتظام کے مقامی اور قومی سطح کے پروگرام بشمول صنفی مسائل (صنف کے لحاظ سے حساس تدارکی اقدامات، انشورنس سسٹم، آفات کے بعد کی تعمیر نو کے پروگرام (خواتین کے لیے آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں)، ہنگامی پناہ گاہوں کے مخصوص چیلنج کو مدنظر رکھتے ہوئے (صفائی کی سہولیات کا مقام، مرد وعورت کے لیے علیحدہ انتظام) سیکورٹی)۔

7۔ گورننس اور ایڈووکیسی: قومی اور بین الاقوامی ایڈووکیسی مہمات میں خواتین کی شرکت (بشمول نوجوانوں کے ساتھ)، گورننس باڈیز (تکنیکی کمیٹیاں، ٹریڈ یونین وغیرہ) کو بہتر بنانے کے لیے موسمیاتی اسمارٹ اور صنف کے حوالے سے فوری ردعمل کے اقدامات کو اپنانا، اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلقہ پالیسیوں اور پروگرام میں خواتین کی شمولیت اور موجودگی۔

درخواستیں مطلوب ہیں!

شامل ہونے کا معیار

درخواست میں درج تفصیلات کو درج ذیل معیارات پر پرکھا جائے گا مثلاً صنفی مساوات، موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے متعلق مضبوطی اور پائیداری کے اقدامات۔ جیتنے والے منصوبے مثالی طور پر درج ذیل اہم موضوعات کا احاطہ کریں گے، لیکن منتظمین یہ نوٹ کرلیں کہ ضروری نہیں کہ ہر منصوبہ بیک وقت تمام موضوعات کا احاطہ کررہا ہو۔

مقابلے کا موضوع 1: خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات

- خواتین کو بااختیار بنانا – مثال کے طور پر بہتر معاشی خودمختاری، بہتر خوراک کی فراہمی، بہتر صحت، صاف پانی تک رسائی، وغیرہ کے ذریعے (زیادہ سے زیادہ ممکنہ فوائد)؛
- مقامی خواتین، خواتین کے گروپ، کوآپریٹو اور کمیونٹیز کے ذریعے فیصلہ سازی کو یقینی بنا کر خواتین کے جمہوری حقوق، شرکت اور قیادت کو فروغ دینا اور اضافہ کرنا؛
- خواتین، مردوں اور نوجوانوں کے لیے اقتصادی وسائل اور مواقع تک مساوی رسائی، فوائد اور شرکت؛

- خواتین کے کام کے بوجھ کو کم کرنے یا اس میں اضافہ نہ ہونے کی کوشش میں اپنا حصہ ڈالنا (مثلاً خاندانی ذمہ داری میں اضافہ، قدرتی وسائل کے انتظام میں اضافہ)؛

موضوع 2: موسمیاتی خطرات کے مقابلے میں مضبوطی (لچک)

- موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں شامل ہونا: موسمیاتی تبدیلیوں میں تخفیف یا موسمی موافقت، خود کفالت اور وسائل کے دانش مندانہ استعمال کی حوصلہ افزائی، نوجوانوں کی شمولیت کی حمایت؛
- خود کفالت اور وسائل کے کم استعمال کو یقینی بنانا (محفوظ، سستا اور پائیدار)
- خواتین پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اختراعی اور مقامی سطح پر موسمیاتی اسمارٹ حل تیار کرنا اور/یا فراہم کرنا؛

ایوارڈز

""ایوارڈ جیتنے والے" 3 افراد کا انتخاب ججوں کے ذریعے کیا جائے گا۔ پہلا انعام ساڑھے تین ہزار یورو (EUR 3,500)، دوسرا انعام ڈھائی ہزار یورو (EUR 2,500)، تیسرا انعام دو ہزار یورو (EUR 2,000) ملے گا۔
ایوارڈ کی رقم ایوارڈ یافتہ کے پروجیکٹ میں لگائی جائے گی۔

اہلیت

تمام سماجی سرگرم کارکن، مقامی اور بنیادی سطح پر اور خواتین کی زیر قیادت تنظیمیں (بشمول کمیونٹی تنظیمیں، نجی تعلیمی ادارے، اور سماجی ادارے) جو موسمیاتی تحفظ اور/یا صنفی مساوات کے لیے کام کر رہے ہیں۔ صرف غیر سرکاری تنظیمیں اور گروپ ہی اہل ہیں۔ مقامی، صوبائی یا قومی حکومتوں کے زیر قیادت اقدامات یا منصوبوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ایوارڈز پچھلے 5 سالوں سے جاری منصوبوں پر دیے جائیں گے۔ ایوارڈز کے لیے درخواست پاکستان بھر سے معیار پر پورا اترنے والے دے سکتے ہیں۔

ٹائم لائن:

درخواستیں کھلی ہیں: 02 ستمبر، 2022 سے

درخواست دیے جانے کی آخری تاریخ: 01 نومبر 2022 رات 11 بجے (پاکستانی وقت)

یہاں اپلائی کریں: گوگل فارم سے لنک

رابطہ:

فوزیہ بلقیس ملک، پروگرام کوآرڈینیٹر، آئی یو سی این پاکستان

fauzia.malik@iucn.org or Tel: +92-51-2656991-9

ایوارڈ کی درخواست (Template)

رابطہ اور مقام کی معلومات

منصوبے کا مقام:

رابطہ نمبر:

ای میل:

دیگر تفصیلات:

منصوبے کے بارے میں عام معلومات

1۔ پروجیکٹ لیڈر کے بارے میں معلومات (انفرادی یا تنظیم کے سربراہ)

200 الفاظ

سی وی یا تفصیلی تعارف اور اگر ممکن ہو تو تصویر کے ساتھ منسلک کریں (انفرادی صورت میں)

تنظیم کے بارے میں مختصر تعارف (تنظیم کے معاملے میں)

2۔ منصوبے کی تفصیل

200 الفاظ

متعلقہ ضروری دستاویزات منسلک کریں۔

3 صنفی اور موسمیاتی ایوارڈز میں حصہ لینے کی ترغیب

حصہ لینے کی وجوہات پر مبنی خط منسلک کریں۔

خواتین پر اثرات

4۔ آپ یا آپ کی تنظیم خواتین کو بااختیار بنانے میں کس طرح مدد کر رہی ہے؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

5۔ آپ یا آپ کی تنظیم خواتین کے جمہوری حقوق، خواتین کی قیادت، اور فیصلہ سازی میں خواتین کی شرکت کو کیسے فروغ اور بڑھا رہی ہے؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

6۔ آپ یا آپ کی تنظیم خواتین، مردوں اور نوجوانوں کے لیے پیداواری وسائل/ اثاثوں تک مساوی رسائی فراہم کرنے میں کس طرح تعاون کر رہے ہیں؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

7۔ آپ یا آپ کی تنظیم خواتین کے کام کے بوجھ کو کم کرنے یا نہ کرنے میں کس طرح تعاون کرر ہے ہیں (مثلاً، خاندانی ذمہ داری میں اضافہ، قدرتی وسائل کے انتظام میں اضافہ وغیرہ)؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

آب وہوا پر اثرات

8۔ آپ یا آپ کی تنظیم موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں کس طرح تعاون کرر ہے ہیں؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

9۔ آپ یا آپ کی تنظیم اپنے منصوبے کے ذریعے کس طرح خود کفالت اور وسائل کے کم استعمال کو یقینی بنا رہے ہیں (محفوظ، سستا اور پائیدار)؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

10۔آپ یا آپ کی تنظیم خواتین پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے جدید موسمیاتی اسمارٹ حل تیار کرنے یا فراہم کرنے پر کس طرح کام کر رہے ہیں؟ براہ کرم 200 الفاظ میں وضاحت کریں اور ٹھوس مثالیں دیں۔

ہم آپ کی درخواستوں کے منتظر ہیں۔ پہلے پاکستان جینڈر اینڈ کلائمیٹ ایوارڈز کے لیے، براہ کرم اس فارم کو 01 نومبر 2022 تک پُر کریں۔

براہ کرم نوٹ کریں کہ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔لہذا، ہماری درخواست ہے کہ آپ ہر سوال کا مکمل جواب دیں۔

اگر آپ کے پاس ایوارڈز کے بارے میں کوئی سوال ہے،تو براہ کرم درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

فوزیہ بلقیس ملک، پروگرام کوآرڈینیٹر، آئی یو سی این پاکستان fauzia.malik@iucn.org۔